

آپ نے ہمارے مشترکہ دشمنی کے خلاف اسرائیل کے خلاف ہماری جدوجہد میں فرمائی ہے، درحقیقت آپ کی دعا اور پاکستان سمیت تمام عالم اسلام کی نیا صانہ امداد کی بدولت ہمارے اقدار کو اسرائیل کے خلاف جہاد میں تقویت ملی۔ میں یقین کرتا ہوں کہ آپ کی نخلصانہ ہمدردی ہمارے دلوں کی گہرائی میں اتر کر عالمگیر رشتہ اخوت کو مزید مستحکم کرنے کا باعث بنے گی اور آئندہ ہمارے دونوں ملکوں کا رشتہ اتحاد اور ربط اور زیادہ مضبوط بنیادوں پر استوار ہوگا۔ خدا آپ اور آپ کے خاندان پر رحمتوں کا نزول فرماوے۔

محترم سفیر عراق | مجھے یقین ہے کہ آپ لوگوں کی اخلاقی اور مادی امداد عربوں کے ارادوں کی مضبوطی کا باعث ہوگی۔ تاکہ وہ انصاف اور اپنے جائز حقوق حاصل کرنے میں جدوجہد جاری رکھ سکیں اور مقبوضہ علاقوں کی آزادی اور مکمل فتح میں کامیاب ہو جائیں۔

محترم سفیر اردن | جناب کی مہربانی ہوگی کہ اللہ پاک کے دربار میں عربوں کی کامیابی کے لئے دعا کریں جبکہ وہ نا انصافی اور ظلم کے خلاف جنگ میں برسر پیکار ہیں۔

جناب سفیر مراکش | سفارتخانہ مراکش عربوں کے اتحاد اور اسرائیل کے خلاف ان کی مقدس جنگ میں ہمدردی پر آپ کا بے حد شکر ہے۔ مراکش کے علماء کو بھی جناب کا پیغام پہنچا دیا جائے گا۔ سعودی عرب اور کویت نے بھی جواہی تاروں میں پاکستانی مسلمانوں سے دعا اور ہر طرح کے تعاون کی اپیل کی۔

مجلس شوریٰ کا جلسہ

دارالعلوم حقانیہ کی مجلس شوریٰ کا سالانہ اجلاس یہاں دارالحدیث میں مولانا الحاج میاں مسرت شاہ صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں ملک کے دور دراز سے دارالعلوم کے ارکان شوریٰ نے شرکت کی اور دارالعلوم کے نئے بجٹ کی منظوری کے علاوہ مختلف ترقیاتی تجاویز اور منصوبوں پر غور کیا گیا۔ شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب مدظلہ ہمت دارالعلوم حقانیہ نے سال گذشتہ کے مختلف شعبوں کی کارگاہی پیش کرتے ہوئے کہا کہ مختلف تعلیمی اور تنظیمی شعبوں پر پچھلے سال دو لاکھ گیارہ ہزار سات سو اسی روپے خرچ ہوئے، جبکہ آمدنی دو لاکھ اکیالیس ہزار تین سو چوبیس روپے ^{۲۹۱۳۵۴/۵۳} انتھ پچیس ہوتی۔ سال رواں کے لئے آپ نے دو لاکھ ساٹھ ہزار تین سو پچھتر روپے (میزانیہ) پیش کیا۔ جسکی ارکان نے غور و خوض کرنے کے بعد منظوری دی۔ بجٹ کی رو سے تقریباً بیس ہزار روپے کا خسارہ ہے۔ مگر توکل علی اللہ متوقع آمدنی کے پیش نظر اسکی منظوری دیدی گئی۔ شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ نے اپنی مبسوط تقریر میں علوم دینیہ اور مدارس دینیہ کی اہمیت پر زور دیا۔ نیز مشرق وسطیٰ کی عالمی جنگ میں عربوں کی مکمل فتح کی دعا کی گئی اور عرب مسلمانوں کو ممکنہ تعاون کی پیشکش کی گئی۔ مجلس شوریٰ نے دارالعلوم کے اساتذہ علمہ اور مشتبہ تعلیم القرآن کے عملہ کی تنخواہ میں اصناف کی بھی منظوری دی۔ میزانیہ کا نقشہ ملاحظہ فرمادیں۔

